© rasailojaraid.com

سید عطاء المحسن بخاری

گلیشئر

دن کے ڈھلتے ہوا چلی جو گلیشئر میں نہا کے نکلی
جہان نو کا یہ حال دیکھا
اجاڑ سڑکیں
مکان سونے
وہ خشک چہرے
وہ سہمے سہمے
وہ سکڑے سکڑے
وہ سمٹے سمٹے
یوں خالی خالی سے جا رہے تھے
کہ جیسے کافر بروئے داور
بروز محشر

٭

© rasailojaraid.com